فلمستان کی لاجواب پیشکش

ناستک

قیمت ۱۲؍

ادا کاران
نلنی جیونت، اجیت، ہیرالال
اور دیگر

میوزک = سی رامچندرا

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)

قیمت

ناٹک کے

گانے

نمبر۱

(گیت نولیس پردیپ) دیکھ تیرے سنسار کی حالت کیا ہو گئی بھگوان
کتنا بدل گیا انسان کتنا بدل گیا انسان
سورج نہ بدلا چاند نہ بدلا نہ بدلا رے آسمان.... کتنا بدل گیا...

آیا سماں بڑا بے ڈھنگا آپ آدمی بنا لفنگا
کہیں پہ جھگڑا کہیں پہ دنگا ناچ رہا نر ہو کر ننگا
چھل اور کپٹ کے ہاتھوں اپنا بیچ رہا ایمان.... کتنا بدل گیا....

رام کے بھگت رحیم کے بندے رچتے آج فریب کے پھندے
کتنے یہ مکار یہ اندھے دیکھ لیے ان کے بھی دھندے
انہیں کی کالی کرتوتوں سے ہوا یہ ملک مسان... کتنا بدل گیا....

جو ہم آپس میں نہ جھگڑتے بنے ہوئے کیوں کھیل بگڑتے
کاہے لاکھوں گھر یہ اجڑتے کیوں یہ بچے ماں سے بچھڑتے
پھوٹ پھوٹ کیوں روتے پیارے باپو کے پران.. کتنا بدل گیا...
دیکھ تیرے سنسار کی حالت کیا ہو گئی بھگوان

نمبر۲

تیرے ہوتے ہوئے آج میں لٹ رہی میرے ماتھے پہ لگ رہا داغ
ارے تجھ کے بھگوان تو ہے کہاں تیری دنیا میں لگ جائے آگ
لاج آئی ہے تجھ کو یہ کتنے ہوئے پر بھی اندھا بن آنکھ رکھتے ہوئے
مجھے ڈسنے کو آئے ہیں دیکھ ذرا تیری بستی کے زہریلے ناگ..... ارے تجھ کے....
وہاں بیٹھا ہے تو کسی دربار میں چند چاندی کے ٹکڑوں کی خاطر یہاں

ایک ابلا کے پھوٹ رہے بھاگ تیری دنیا میں لگ جائے آگ
کسی بھائی کی بچھڑی ہوئی ایک بہن بنا کب تک کرے تیرے دُکھڑے سہن
آج زندہ چتا پر موں میں جل رہی جل رہے سب اُمیدوں کے باغ۔ ارے نیچر....

نمبر ۳

کانہا بجائے بنسری اور گوالے بجائیں مجیر
ہو گوپیاں ناچے چھُمک چھم
گورے گورے ہاتھوں میں کنگن کھنکے کنگنا کھنکے ہو کنگنا کھنکے
چھم چھل پائل ہے پاؤں میں دیکھو پینجنیاں جھنکے
پینجنیاں جھنکے او پینجنیاں جھنکے
ڈھولک دھماک بولے جھانجھر جھماک بولے ... ڈھولک دھماک-
دھوم مچی ہے دھوم مچی ہے جمنا تیرے .... ہو گوپیاں ....
نہ تن کا دھیان رہا نہ من کا دھیان رہے .... نہ تن کا ....
آج سبھی سندریاں بھولی ہیں مان رے
بھولی ہیں مان رے بھولی ہیں مان رے
سکھیوں کے سنگ سنگ چھمک رہی ہے مردنگ
پلکت ہے انگ انگ، من میں اُچھلے ترنگ
جھوم جھوم کامنیاں ایسی ہوگی باولی بالوں کی لٹ اُلجھی رے .... ہو گوپیاں
کانہا بجائے بنسری .... ہو گوپیاں ....
چھایا بہار بن میں آج عجب رنگ ہے
آج عجب رنگ ہے جی آج عجب رنگ ہے
چھایا بہار بن میں آج عجب رنگ ہے۔ دھرتی جگمگا رہی ہے آسمان دنگ ہے

آسمان دنگ ہے جی آسمان دنگ ہے
کیسا ہے یہ کمال، دسوں دِشا میں نہال، جمنا دیتی ہے تال
اُڑنے لگی میگھ مال جھکنے لگی ڈال ڈال تھم گئے پون کی چال
بارہ گھوڑے والا سورج کا رتھ بھی چلنے لگا دھیرے دھیرے... ہو گوپیاں
کا بنا جل ہے نہری...... ہو گوپیاں

نمبر ۳

بھولے بھٹکے ڈگر آؤ بابا دھو پربھو سنگ پریت
جنکے من میں رام بست ہیں اُنکی ہمیشہ جیت
بولے جے رام رگھو رائی جے جے رام رگھو رائی
جے جے کرشن کنہائی جے جے کرشن کنہائی
کون چھوئے گا اسکی پرچھائیں ہے جسکو بچانے والا سائیں
سنو رے بھائی جسکو بچانے والا سائیں جے جے رام رگھورائی
کتنی بھنور میں پھنسی نوکائیں پربھو نے کنارے لگائیں
سُنو رے بھائی پربھو نے کنارے لگائیں جے جے رام رگھورائی
جب ارجن پر سنکٹ چھایا پربھو نے سدرشن گھمایا
سُنو رے بھائی پربھو نے سدرشن گھمایا
کرشن سنے جب برنج پر آیا پربھو نے گووردھن اُٹھایا
سنو رے بھائی پربھو نے گووردھن اُٹھایا
سنی دروپدی کو بھی بچایا بھری سبھا میں چیر بڑھایا
بھگت جنوں کی سب بپتائیں پربھو نے پل میں مٹائیں... جے جے رام
جب پرہلاد کو اگن میں ڈالا سیتل ہو گئی جوالا

سنو رے بھائی سنیل ہو گئی جوالا
پی گئی میراں زہر کا پیالہ وِشش امرت کر ڈالا
سنو رے بھائی وِشش امرت کر ڈالا
موت کے مُنہ سے گج کو نکالا بالک دھرو کو بن میں سنبھالا
کوئی نہیں جگ میں پربھو جیسا لکھ گئے تلسی گوسائیں.... بھجے رام..

نمبر ۵

گگن جھن جھنا رہا پَون سنسنا رہا
لہر لہر آج ہے طوفان او دنیا والے ہو ساودھان ساودھان
ہے برہما! ہے وِشنو! ہے شنکر سرو شکتیمان
رکھشا کرو رکھشا کرو ہے دیا ندھان
میری پت راکھو بھگوان میری پت راکھو بھگوان
ہمت نہ ہار پربھو کو پکار وہی تیری نیا لگائے گا پار
نِبک بھی تلملا نہ ذرا بھی دِل ہلا نہ
ہزار ہا مَجدھار ہے بھگوان او دنیا والے ہو ساودھان ساودھان
ہے گوبندا ہے مکندا سنکٹ میں آج میرے پران
رکھشا کرو رکھشا کرو ہے دیا ندھان میری پت راکھو بھگوان

نمبر ۶

ہونے لگا ہے مجھ پہ جوانی کا اب اثر جھک جائے نظر
دیکھو چھلک پڑی ہے میرے روپ کی گگر جھک جائے نظر
ایک ایسی ڈگر پر آئی میری عمر دیکھی ہے دنیا جھکی میری جھانجھر
دلہن کی طرح دلہن کی طرح آج میں بن ٹھن چلی کس کے گھر.. جھک جائے..

مسکرا رہا ہے من سنسار ہار رہے نین پلکوں میں گھومنے لگے پیار کے موہن
چپکے سے میرے چپکے سے میرے دل میں کوئی کہہ رہا ہے گھر مجھکی جائے
اپنا ہے اب یہ حال رٹ پٹ ہوگئی ہے چال
میں ایسے ڈولوں جیسے ڈولے پون میں ڈال
پڑنے لگے ہیں پڑنے لگے ہیں پاؤں میرے اب اِدھر اُدھر مجھکی جائے

نمبر ۷

آ۔ کیسے آئے ہیں دن ہائے انا پھیر کے بیٹھے بلما ہمارے نظر پھیر کے
بات کیا ہے جو روٹھے بڑی دیر کے بیٹھے بلما ہمارے نظر پھیر کے
آ۔ کیا ہے خطا ہماری ہمارا ہے کیا قصور
جتنے ہیں ہم قریب یہ اُتنے ہی کچھ دور
آ۔ اُنکے نخرے تو دیکھو سوا سیر کے بیٹھے بلما مُنہ پھیر کے
آ۔ فرصت کا ہے یہ وقت یہ راتیں بہار کی
آ۔ کوئی رستے پہ لا دو اُنہیں گھیر کے بیٹھے بلما ہمارے نظر پھیر کے

نمبر ۸

امرت اور زہر دونوں ساگر میں ایک ساتھ
منتھن کا ادھیکار ہے سب کو پھل پر بھو تیرے ہاتھ
جو بھی دنیا چاہے دے دے کرتار دنیا کے تارن ہار
چاہے دُکھ دے یا سُکھ چاہے خوشی ہے یا غم
مالک جیسا بھی رکھیگا ویسے رہ لینگے ہم
چاہے ہنسی بھرا سنسار دے یا آنسوؤں کی دھار جو بھی دنیا چاہے...
ہم کو دونوں ہیں پسند تیری دھوپ اور چھاؤں

داتا کسی بھی دِشا میں لے چل زندگی کی ناؤ
چاہے ہمیں لگا دے پار ڈبو دے چاہے ہمیں منجدھار جو بھی دیا..

نمبر۹

دُنیا بھر کے ناستک کتنے نمک حرام
اپنا درشن نہ دیکھنے پربھو کو کرنے بدنام

زور لگائے ارے زمانے کتنا زور لگائے گا
اِس جگ میں بھگوان کا جھنڈا کبھی نہ جھکنے پائے گا اوم ہری اوم
پربھو کی نندا کرنے والا دھرتی میں دھنس جائیگا اس جگ میں
اوم ہری اوم

نہیں ہوا ہے کبھی نہ ہوگا ہری سا مہادانی
سارے جگ کو مُفت دے رہا آگ ہوا اور پانی
پال رہا اپنی دھرتی پر وہ سب کی زندگانی
بدلے میں لیتا نہ کسی سے ایک بھی کوڑی کانی
کون جگت میں اپنا خزانہ ہری کی طرح لُٹائیگا.. اِس جگ میں...
آئے اِس دُنیا میں کروڑوں گئے کروڑوں راہی ۔ اوم ہری اوم
کرموں کے انوسار بھوگ کر خوشیاں اور تباہی ۔ اوم ہری اوم
لاکھوں لاکھوں صدیوں سے دیتے سورج چاند گواہی ۔ اوم ہری اوم
پربھو کا آسن آج تک ہے جیسے کا ویسا ہی ۔ اوم ہری اوم
نہ کوئی فوج ہے نہ کوئی پلٹن نہ ہے کوئی سپاہی ۔ اوم ہری اوم
فقط اشاروں سے چلتا ہے کام پربھو کا شاہی
یہ آکاش پہ لکھا لیکھ ہے اسکو کون مٹائیگا ۔ اِس جگ میں...

دھینہ پربھو کا چمتکار ہے دھینہ پربھو کی مایا
صبح کا بھولا ہوا شام کو پھر واپس گھر آیا
جادوگر بھگوان نے مجھ کو کیا جادو دکھلایا
بہت دنوں کے بچھڑے ساتھی سے پھر مجھے ملایا
گھٹنے ٹیک پربھو کے آگے بیڑا پار لگا بھگا... اس جگ میں...

ختم شد